



سوال

(210) جہالت کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے عرصہ ۳۰ سال سے زکوٰۃ ادا نہیں کی، اب اسے ہوش آیا ہے اور پلٹنے پر تیار ہے، کیا اسے سابقہ سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی یا توبہ کرنے سے ہی گناہ معاف ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے نزدیک مذکورہ سوال کی دو صورتیں ممکن ہیں اور دونوں کا جواب الگ الگ ہے:

(1) اگر اسے زکوٰۃ کی فرضیت کا علم تھا اور وہ جانتا تھا کہ میرے پاس اتنا مال موجود ہے جس میں سے زکوٰۃ دینا ضروری ہے، لیکن وہ دانستہ طور پر اس کی ادائیگی سے پہلو تہی کرتا رہا تو اس صورت میں اسے سابقہ سالوں کا حساب لگا کر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ پلٹنے جرم کی ا تعالیٰ سے معافی بھی طلب کرے۔

(2) اگر اسے زکوٰۃ کی فرضیت کا علم نہ تھا اور نہ وہ جانتا تھا کہ میرے پاس اس قدر مال ہے کہ اس میں سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے، اس صورت میں اسے سابقہ سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یہ ”جرم“ لاعلمی اور جہالت میں ہوا ہے، امید ہے کہ ا تعالیٰ اسے معاف فرمائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا [1]

”اور ہماری سنت نہیں کہ رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب کرنے لگیں۔“

اس آیت کریمہ میں جہالت کو بطور عذر پیش کیا گیا ہے، اس بنا پر امید ہے کہ ا تعالیٰ ایسے شخص سے مواخذہ نہیں کریں گے جس نے لاعلمی کی وجہ سے فریضہ زکوٰۃ نظر انداز کیا رکھا۔
(وا اعلم)

[1] ابن اسیرائیل: ۱۵۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 196

محدث فتوى